روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 19 دسمبر 2007ء 8 ذی الحج 1428 ہجری 19 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 287

عید الاضحیہ کی تکبیرات

احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام عیدالاضحیہ کے موقعہ پر 9/ذی الحجہ کی نماز فجر سے 13/ذی الحجہ کی نماز عصر تک ہر فرض نماز کے بعد تکبیرات کہا کرتے تھے۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اے خدا کے بندو اپنے اس دن میں کہ جو بقر عید کا دن ہے غور کرو اور سوچو- کیونکہ ان قربانیوں میں عقلمندوں کے لئے بھید پوشیدہ رکھے گئے ہیں- اور آپ لوگوں کو معلوم ہے کہ اس دن بہت سے جانور ذبح کئے جاتے ہیں اور کئی گلے اونٹوں کے اور کئی گلے گائیوں کے ذبح کرتے ہیں اور کئی ریوڑ بکریوں کے قربانی کرتے ہیں اور یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے کیا جاتا ہے اور اسی طرح زمانہ اسلام کے ابتداء سے ان دنوں تک کیا جاتا ہے اور میرا گمان ہے کہ یہ قربانیاں جو......اس روشن شریعت میں ہوتی ہیں احاطہ شمار سے باہر ہیں- اور ان کو ان قربانیوں پر سبقت ہے کہ جو نبیوں کی پہلی امتوں کے لوگ کیا کرتے تھے اور قربانیوں کی کثرت اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ ان کے خونوں سے زمین کا منہ چھپ گیا ہے- یہاں تک کہ اگر ان کے خون جمع کئے جائیں اور ان کے جاری کرنے کا ارادہ کیا جائے تو البتہ ان سے نہریں جاری ہو جائیں اور دریا بہہ نکلیں اور زمین کے تمام نشیبوں اور وادیوں میں خون رواں ہونے لگے اور یہ کام...... دین میں ان کاموں میں سے شمار کیا گیا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے قرب کا موجب ہوتے ہیں اور اس سواری کی طرح یہ سمجھے گئے ہیں کہ جو اپنی سیر میں بجلی سے مشابہ ہو جس کو بجلی کی چمک سے مماثلت حاصل ہو اور اسی وجہ سے ان ذبح ہونے والے جانوروں کا نام قربانی رکھا گیا- کیونکہ حدیثوں میں آیا ہے کہ یہ قربانیاں خدا تعالیٰ کے قرب اور ملاقات کا موجب ہیں اس شخص کے لئے کہ جو قربانی کو اخلاص اور خدا پرستی اور ایمان داری سے ادا کرتا ہے- اور یہ قربانیاں شریعت کی بزرگ تر عبادتوں میں سے ہیں اور اسی لئے قربانی کا نام عربی میں نسیکہ ہے اور نسک کا لفظ عربی زبان میں فرمانبرداری اور بندگی کے معنوں میں آتا ہے اور ایسا ہی یہ لفظ یعنی نسک ان جانوروں کے ذبح کرنے پر بھی زبان مذکور میں استعمال پاتا ہے جن کا ذبح کرنا مشروع ہے- پس یہ اشتراک کہ جو نسک کے معنوں میں پایا جاتا ہے قطعی طور پر اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ حقیقی پرستار اور سچا عابد وہی شخص ہے جس نے اپنے نفس کو مع اس کی تمام قوتوں اور مع اس کے ان محبوبوں کے جن کی طرف اس کا دل کھینچا گیا ہے اپنے رب کی رضا جوئی کے لئے ذبح کر ڈالا ہے اور خواہش نفسانی کو دفع کیا یہاں تک کہ تمام خواہشیں پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں اور نابود ہو گئیں اور وہ خود بھی گداز ہو گیا اور اس کے وجود کا کچھ نمود نہ رہا اور چھپ گیا اور فنا کی تند ہوائیں اس پر چلیں اور اس کے وجود کے ذرات کو اس ہوا کے سخت دھکے اڑا کر لے گئے اور جس شخص نے ان دونوں مفہوموں میں کہ جو باہم نسک کے لفظ میں مشارکت رکھتے ہیں غور کی ہوگی اور اس مقام کو تدبر کی نگاہ سے دیکھا ہوگا اور اپنے دل کی بیداری اور دونوں آنکھوں کے کھولنے سے پیش و پس کو زیر نظر رکھا ہوگا پس اس پر پوشیدہ نہیں رہے گا اور اس امر میں کسی قسم کی نزاع اس کے دامن کو نہیں پکڑے گی کہ یہ دو معنوں کا اشتراک کہ جو نسک کے لفظ میں پایا جاتا ہے اس بھید کی طرف اشارہ ہے کہ وہ عبادت جو آخرت کے خسارہ سے نجات دیتی ہے وہ اس نفس امارہ کا ذبح کرنا ہے کہ جو برے کاموں کے لئے زیادہ سے زیادہ جوش رکھتا ہے اور ایسا حاکم ہے کہ ہر وقت بدی کا حکم دیتا رہتا ہے پس نجات اس میں ہے کہ اس برا حکم دینے والے کو انقطاع الی اللہ کے کاردوں سے ذبح کر دیا جائے اور خلقت سے قطع تعلق کر کے خدا تعالیٰ کو اپنا مونس اور آرام جان قرار دیا جائے اور اس کے ساتھ انواع واقسام کی تلخیوں کی برداشت بھی کی جائے- تا نفس غفلت کی موت سے نجات پاوے-

(خطبہ الہامیہ- روحانی خزائن جلد 16 ص 31تا35)

حضور انور کا خطبہ عیدالاضحیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 20 دسمبر 2007ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ عیدالاضحیٰ ارشاد فرمائیں گے۔ حضور انور کے اس خطبہ عید کیلئے ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2:30 بجے ہوگا۔ اسی دوران خطبہ عید نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

واقفین نو متوجہ ہوں

۞ بعض واقفین نو کو طب کی تعلیم بھی حاصل کرنی چاہئے۔ اس کے لئے طبیہ کالج میں داخلہ کیلئے میٹرک سائنس مضامین کے ساتھ کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہونا ضروری ہے۔ جو واقفین نو طب کی تعلیم حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ مزید مشورہ اور معلومات کیلئے وکالت وقف نو سے رابطہ فرمائیں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر

۞ قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر دستی یا بذریعہ ڈاک مورخہ 19 دسمبر 2007ء تک دفتر لوکل انجمن احمدیہ میں شام چھ بجے تک جمع کرادیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ترجمہ قرآن مجید سیکھنے کی سعادت

مکرم بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی دو واقفہ نو پوتیوں عزیزہ سعدیہ مظفر نے بعمر 9 سال اور عزیزہ صوفیہ مظفر نے بعمر 10 سال خدا کے فضل اور توفیق سے قرآن کریم با ترجمہ مکمل کیا ہے۔ بچیاں مکرم مظفر احمد قمر صاحب کی بیٹیاں، خاکسار کے بہنوئی مکرم بشارت احمد مرزا صاحب کی نواسیاں اور مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیٹر انٹرنیشنل الفضل کی بھتیجیاں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچیوں کو وقف کے تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایک دعائیہ تقریب

مورخہ 9 دسمبر 2007ء کو بعد نماز مغرب بیت الصادق دارالیمن شرقی الف کی تعمیر نو کے حوالے سے ایک دعائیہ تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد ادریس شاہد صاحب صدر محلّہ دارالیمن شرقی الف نے رپورٹ میں خوبصورت بیت الذکر کی تعمیر کے مراحل پر روشنی ڈالی۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں اس تعمیر کو سراہا اور اس کی اصل خوبصورتی یعنی نماز باجماعت کے قیام پر نصائح فرمائیں۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ آخر پر جملہ مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

عالمی یوم معذوراں

(مجلس نابینا ربوہ)

مجلس نابینا ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 3 دسمبر 2007ء کو بلائنڈ سیکشن خلافت لائبریری ربوہ میں ایک تقریب زیر صدارت مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ منعقد کی گئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم حافظ محمود احمد صاحب اور مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب نے ہمت و جوانمردی کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی اور بعض معذور لوگوں کے باہمت کام بھی بتائے۔ مکرم حفیظ احمد صاحب جج نے اپنا منظوم کلام سنایا۔ آخر میں حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ نے تقریب کی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

مجلس نابینا ربوہ کے ایک وفد نے 7 دسمبر کو جھنگ صدر میں منعقد ہونے والے سالانہ کنونشن انجمن نابینا ضلع جھنگ میں بھی شرکت کی۔ اس سالانہ اجلاس میں نئے صدر کا انتخاب اور نئے سال کا بجٹ منظور ہوا۔ نیز بعض دیگر مشورہ جات بھی ہوئے۔ مجلس نابینا ربوہ کے افراد نے بھی بھرپور کردار ادا کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام ممبران کو ہمت و حوصلہ عطا فرمائے اور دینی و دنیاوی انعامات سے نوازے۔ آمین

(جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ)

ولادت

مکرم فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ دفتر ایم ٹی اے ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شاہد لطیف احمد صاحب پاشا جرمنی اور محترمہ عظمیٰ رحمٰن صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 28 نومبر 2007ء کو محض اپنے فضل و کرم سے ایک بیٹی کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت واحسان فارس احمد عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ جو مکرم چوہدری نور احمد صاحب عابد دارالصدر شمالی ربوہ کا پوتا اور محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باسعادت، باعمر، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد بشیر صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ فریدہ اسحٰق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسحٰق صاحب مقیم جرمنی کو دو بیٹیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 19 نومبر 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام عطاء الرافع اسحٰق تجویز ہوا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچے کو نیک اور صالح اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نصرت جہاں انٹر کالج کا اعزاز

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت ہونے والے سالانہ انٹر کالجیٹ ٹینس چیمپئن شپ 08-2007 منعقدہ 28 تا 30 نومبر 2007ء گورنمنٹ کالج جڑانوالہ میں نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی ٹینس ٹیم نے فیصل آباد بھر کے کالجز میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی ٹیم میں درج ذیل کھلاڑی شامل ہیں۔

قاصد احمد ولد مکرم ناصر احمد صاحب
محمد فائز گورایہ ولد مکرم محمد خالد گورایہ صاحب
طاہر رضوان ولد مکرم آفتاب احمد صاحب

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید اعلیٰ کامیابیوں اور اعزازات سے نوازے۔ ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

اجتماعی وقار عمل

مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 7 دسمبر 2007ء بروز جمعۃ المبارک قبرستان عام میں ایک اجتماعی وقار عمل منعقد ہوا۔ صبح سات بجے مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے اجتماعی دعا کے ساتھ پروگرام کا آغاز کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ربوہ کے 310 انصار نے دلچسپی کے ساتھ شرکت کی اور پونے نو بجے تک کام جاری رکھا۔ وقار عمل کے دوران غیر ضروری جڑی بوٹیوں اور جنگلی کیکروں کو تلف کیا گیا نیز قبرستان کی عمومی صفائی کی گئی جو قبریں بیٹھ چکی تھیں انہیں مٹی ڈال کر درست کیا گیا۔ وقار عمل کے بعد انصار بھائی ایک جگہ جمع ہوئے اور ان کی خدمت میں بطور ریفریشمنٹ کینو پیش کیے گئے۔ مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب نائب زعیم اعلیٰ نے انصار کے مثالی تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں مکرم صدیق احمد منور صاحب منتظم عمومی نے اجتماعی دعا کرائی

ولادت

مکرم چوہدری محمد سلیم صاحب چرغہ ہاؤس ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم حافظ طارق سلیم صاحب اور بہو مکرمہ حافظ نائلہ طارق صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19 نومبر 2007ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام ضحیٰ طارق تجویز ہوا ہے جو کہ مکرم سیٹھ قدیر احمد صاحب طاہر آباد کی نواسی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف نو کی تحریک میں شامل ہونے کی از راہ مہربانی منظوری عطا فرمادی ہے۔

اسی طرح میرے دوسرے بیٹے مکرم خالد سلیم صاحب و بہو مکرمہ قرۃ العین خالد صاحبہ کو بھی اللہ تعالیٰ نے مورخہ 31۔ اکتوبر 2007ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے بچی مکرم راشد مرزا صاحب جرمنی کی نواسی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت درشہوار خالد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو میں بھی شامل ہونے کی اجازت عطا فرمائی ہے۔

نیز میری بیٹی مکرمہ عائشہ شیراز صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ شیراز احمد صاحب ابن مکرم خواجہ حمید احمد صاحب مرحوم راولپنڈی کو بھی خدا تعالیٰ نے مورخہ 26 ستمبر 2007ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام مناہل شیراز تجویز ہوا ہے۔ بچی وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو باعمر کرے، ماں باپ کیلئے قرۃ العین احمدیت اور بنی نوع انسان کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

رابطہ فرمائیں

ایڈریس تبدیل ہونے کی وجہ سے مندرجہ ذیل والدین سے وکالت وقف نو کا رابطہ نہیں ہو رہا۔ براہ مہربانی فوری طور پر وکالت وقف نو سے رابطہ فرمائیں یا اپنے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

محترمہ طیبہ نصیر صاحبہ سابقہ ایڈریس رندھاوا ہاؤس 91A ناصر آباد جنوبی۔ ربوہ

مکرم منیر احمد صاحب سابقہ ایڈریس 52 دارالعلوم وسطی ربوہ۔

محترمہ قرۃ العین صاحبہ زوجہ مکرم عبدالحی سابقہ ایڈریس 1/24 دارالعلوم غربی ربوہ

ملک سیف الرحمٰن صاحب ولد حبیب الرحمٰن سابقہ ایڈریس 25/19 دارالفضل غربی ربوہ

محترم عاصم سیف صاحب سابقہ ایڈریس c/o رحمت اللہ سیف نئی آبادی طارق آباد گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ سیالکوٹ۔

(وکالت وقف نو)

نکاح

مکرم شیخ مظفر احمد صاحب دنیاپور تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ نے مورخہ 7۔ اکتوبر 2007ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں خاکسار کے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم محمد ولید احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ شگفتہ کنول خانم صاحبہ بنت مکرم امان اللہ خان ظفر صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ کے ساتھ مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ مکرم ولید احمد مشتاق صاحب حضرت شیخ محمد سلطان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور مکرمہ شگفتہ کنول خانم صاحبہ حضرت حافظ فتح محمد خان صاحب مندرانی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت فرمائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب آف نیو جرسی امریکہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم ڈاکٹر منیب طاہر زیروی صاحب اور بہو مکرمہ شازیہ منیب صاحبہ مقیم امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5 دسمبر 2007ء کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام سیف الرحمٰن تجویز ہوا ہے۔ ڈاکٹر منیب طاہر زیروی صاحب حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب سابق مفتی سلسلہ کے نواسے اور مکرم صوفی خدا بخش عبد زیروی صاحب سابق نائب ناظم وقف جدید کے پوتے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں نومولود کے نیک صالح اور خادم دین والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد

ایمان، یقین اور معرفت میں ترقی

مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی

حضرت مسیح موعود نے اذنِ الٰہی سے 1891ء میں جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تھی۔آپ نے بار بار اس کی عظمت اور برکت کا اپنی تحریرات میں ذکر فرمایا ہے۔ ایک جگہ فرمایا:۔

''اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ (۔) پر بنیاد ہے۔اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کیلئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔''

(اشتہار 7/دسمبر 1892ء مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 341)

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کی تاریخ کا اہم حصّہ ہے۔یہ خدا تعالیٰ کی عظیم الشان قدرتوں کا ایک نشان ہے۔جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار ہے۔حضرت مسیح موعود نے جس جلسہ کی بنیاد رکھی تھی اس کے تتبع اور پیروی میں مختلف جماعتیں بھی اپنے ہاں جلسے منعقد کرتی ہیں۔ان جلسوں کے اغراض و مقاصد بھی وہی ہیں جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے ہیں۔ان اغراض و مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ:

''اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔''

(روحانی خزائن جلد نمبر 4 صفحہ 352)

اِس مضمون میں خاکسار حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی رُو سے ایمان، یقین اور معرفت کے بارے میں کچھ عرض کرے گا۔ایمان کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''خدا تعالیٰ پر پورا ایمان ہو تو انسان کے دل میں خوف اور خشیت بھی ہوتی ہے۔جیسے ایمان کم ہوتا ہے ویسے ہی خشیت بھی کم ہوتی جاتی ہے۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 175۔جدید ایڈیشن)

''ایمان کوئی آسان سی بات نہیں ۔جب تک انسان مر ہی نہ جاوے تب تک کہاں ہوسکتا ہے کہ سچا ایمان حاصل ہو۔''

(ملفوظات جلد نمبر 5 صفحہ 561۔جدید ایڈیشن)

ایمان کامل کے حصول کی اہمیت

ایمان کامل کس قدر ضروری ہے۔اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''سواُٹھو ایمان کو ڈھونڈو اور فلسفہ کے خشک اور بے سود ورقوں کو جَلاؤ کہ ایمان سے تم کو برکتیں ملیں گی۔ایمان کا ایک ذرہ فلسفہ کے ہزار دفتر سے بہتر ہے۔''

(روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 271-272)

ایمان کسے کہتے ہیں۔اس بارے میں حضور فرماتے ہیں:۔

''ایمان اس بات کو کہتے ہیں کہ اُس حالت میں مان لینا کہ جبکہ ابھی علم کمال تک نہیں پہنچا اور شکوک وشبہات سے ہنوز لڑائی ہے۔پس جو شخص ایمان لاتا ہے یعنی باوجود کمزوری اور نہ مہیّا ہونے کل اسباب یقین کے اس بات کو اغلب احتمال کی وجہ سے قبول کر لیتا ہے وہ حضرت احدیت میں صادق اور راستباز شمار کیا جاتا ہے اور پھر اس کو موہبت کے طور پر معرفتِ تامّہ حاصل ہوتی ہے اور ایمان کے بعد عرفان کا جام اُس کو پلایا جاتا ہے۔اسی لئے ایک مردِ متقی رسولوں اور نبیوں اور مامورین من اللہ کی دعوت کو سن کر ہر ایک پہلو پر ابتداء امر میں ہی حملہ کرنا نہیں چاہتا بلکہ وہ حصّہ جو کسی مامور من اللہ کے منجانب اللہ ہونے پر بعض صاف اور کھلے کھلے دلائل سے سمجھ آجاتا ہے اُسی کو اپنے اقرار اور ایمان کا ذریعہ ٹھہرا لیتا ہے اور وہ حصّہ جو سمجھ نہیں آتا اُس میں سنّتِ صالحین کے طور پر استعارات اور مجازات قرار دیتا ہے۔اور اس طرح تناقض کو درمیان سے اُٹھا کر صفائی اور اخلاص کے ساتھ ایمان لے آتا ہے۔تب خدا تعالیٰ اُس کی حالت پر رحم کرکے اور اس کے ایمان پر راضی ہوکر اور اُس کی دُعاؤں کو سن کر معرفتِ تامّہ کا دروازہ اُس پر کھولتا ہے۔اور الہام اور کشوف کے ذریعہ سے اور دوسرے آسمانی نشانوں کے وسیلہ سے یقین کامل تک اُس کو پہنچاتا ہے۔''

(ایام الصلح روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 261)

......انسان کو اپنے ایمان کو مضبوط کرنا چاہئے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اپنے ایمانوں کو خوب مضبوط کرو اور اپنی راہیں درست کرو۔اپنے دلوں کو پاک کرو اور اپنے مولیٰ کو راضی کرو۔''

(اربعین روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 442)

......انسانی زندگی کا بڑا مقصد پاکبازی ہے۔یہ کیسے حاصل ہوسکتی ہے، حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یقیناً یاد رکھو کہ گناہوں سے بچنے کی توفیق اسی وقت مل سکتی ہے جب انسان پورے طور پر اللہ تعالیٰ پر ایمان لاوے۔یہی بڑا مقصد انسانی زندگی کا ہے کہ گناہ کے پنجہ سے نجات پالے۔''

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 287)

...... ایمان لانے والے لوگ خدا تعالیٰ کے پسندیدہ لوگ ہیں۔حضور فرماتے ہیں:۔

''خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ مَیں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دُنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔''

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 309)

ایمان کا ایک اعلیٰ نمونہ

...... ایمان کے ایک اعلیٰ نمونے کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

''صاحبزادہ عبداللطیف شہید کی شہادت کا واقعہ تمہارے لئے اسوہ حسنہ ہے۔تذکرۃ الشہادتین کو بار بار پڑھو اور دیکھو کہ اُس نے اپنے ایمان کا کیسا نمونہ دکھایا ہے۔اس نے دنیا اور اس کے تعلقات کی کچھ بھی پرواہ نہیں کی۔ بیوی یا بچوں کا غم اس کے ایمان پر کوئی اثر نہیں ڈال سکا۔ دنیوی عزّت اور منصب اور تنعّم نے اس کو بزدل نہیں بنایا۔اس نے جان دینی گوارا کی مگر ایمان کو ضائع نہیں کیا۔عبداللطیف کہنے کو مارا گیا یا مرگیا مگر یقیناً سمجھو کہ وہ زندہ ہے اور کبھی نہیں مرے گا......میں بار بار کہتا ہوں کہ اس پاک نمونہ پر غور کرو کیونکہ اس کی شہادت یہی نہیں کہ اعلیٰ ایمان کا ایک نمونہ پیش کرتی ہے بلکہ یہ خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 511-512)

......''وہ ایک اُسوۂ حسنہ چھوڑ گئے ہیں ...... حالانکہ اُن کی زندگی ایک تنعّم کی زندگی تھی۔مال، دولت، جاہ وثروت سب کچھ موجود تھا اور اگر وہ امیر کا کہنا مان لیتے تو ان کی عزّت اَور بڑھ جاتی مگر انہوں نے ان سب پر لات مار کر اور دیدہ دانستہ بال بچوں کو کچل کر موت کو قبول کیا۔انہوں نے بڑا تعجب انگیز نمونہ دکھلایا ہے اور اس قسم کے ایمان کو حاصل کرنے کی کوشش ہر ایک کو کرنی چاہئے۔**جماعت کو چاہئے کہ اس کتاب (تذکرۃ الشہادتین) کو بار بار پڑھیں اور فکر کریں اور دُعا کریں کہ ایسا ہی ایمان حاصل ہو۔''**

(تذکرۃ الشہادتین ملفوظات جلد 3 صفحہ 496-497)

اُس (صاحبزادہ عبداللطیف ۔ناقل) کی ایمانی قوت اِس قدر بڑھی ہوئی تھی کہ اگر میں اُس کو ایک بڑے سے بڑے پہاڑ سے تشبیہ دوں تو مَیں ڈرتا ہوں کہ میری تشبیہ ناقص نہ ہو۔

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 10)

ایمان کا تعلق اعمال سے ہے

...... انسان کے اعمال کا تعلق ایمان سے ہے۔جس قدر وہ ایمان میں بڑھے گا اُسی قدر اعمال کی درستگی ہوگی۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یقیناً سمجھو کہ ہر ایک پاکبازی اور نیکی کی اصلی جڑ خدا تعالیٰ پر ایمان لانا ہے۔جس قدر انسان کا ایمان باللہ کمزور ہوتا ہے اُسی قدر اعمالِ صالحہ میں کمزوری اور سستی پائی جاتی ہے۔لیکن جب ایمان قوی ہو اور اللہ تعالیٰ کو اُس کی تمام صفات کاملہ کے ساتھ یقین کر لیا جائے اُسی قدر عجیب رنگ کی تبدیلی انسان کے اعمال میں پیدا ہو جاتی ہے۔خدا تعالیٰ پر ایمان رکھنے والا گناہ پر قادر نہیں ہوسکتا۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 504 جدید ایڈیشن)

...... پھر خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان اور اُس کی عظمت کو دلوں میں بٹھانے کے لئے ارشاد فرمایا:۔

''خدا کی عظمت اور ہیبت کا وہ یقین چاہئے جو غفلت کے پردوں کو پاش پاش کردے اور بدن پر ایک لرزہ ڈال دے اور موت کو قریب کرکے دکھلا دے اور ایسا خوف دل پر غالب کرے جس سے تمام تاروپَود نفسِ امارہ کے ٹوٹ جائیں اور انسان ایک غیبی ہاتھ سے خدا کی طرف کھینچا جائے اور اُس کا دل اس یقین سے بھر جائے کہ درحقیقت خدا موجود ہے جو بے باک مجرم کو بے سزا نہیں چھوڑتا۔''

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 307)

یقین جیسی کوئی چیز نہیں

یقین کے بارے میں فرمایا کہ اِس جیسی کوئی چیز نہیں۔آپ فرماتے ہیں:۔

''اے خدا کے طالب بندو! کان کھولو اور سُنو کہ یقین جیسی کوئی چیز نہیں ۔یقین ہی ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے۔یقین ہی ہے جو نیکی کرنے کی قوت دیتا ہے۔یقین ہی ہے جو خدا کا عاشق صادق بناتا ہے۔کیا تم گناہ کو بغیر یقین کے چھوڑ سکتے ہو؟ کیا تم جذباتِ نفس سے بغیر یقینی تجلّی کے رُک سکتے ہو؟ کیا تم بغیر یقین کے کوئی تسلی پا سکتے ہو؟ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی تبدیلی پیدا کر سکتے ہو؟ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی خوشحالی حاصل کر سکتے ہو؟..........مبارک وہ جو یقین رکھتے ہیں کیونکہ وہی خدا کو دیکھیں گے۔مبارک وہ جو شبہات اور شکوک سے نجات پا گئے ہیں کیونکہ وہی گناہ سے نجات پائیں گے۔مبارک تم جبکہ تمہیں یقین کی دولت دی جائے کہ اس کے بعد تمہارے گناہ کا خاتمہ ہوگا۔گناہ اور یقین دونوں جمع نہیں ہوسکتے۔کیا تم ایسے سوراخ میں ہاتھ ڈال سکتے ہو جس میں تم ایک سخت زہریلے سانپ کو دیکھ رہے ہو؟ کیا تم ایسی جگہ کھڑے رہ سکتے ہو جس جگہ کسی کوہِ آتش فشاں سے پتھر برستے ہیں یا بجلی پڑتی ہے یا ایک خونخوار شیر کے حملہ کرنے کی جگہ ہے یا ایک ایسی جگہ ہے جہاں ایک مہلک طاعون نسلِ انسانی کو معدوم کر رہی ہے؟ پھر اگر تمہیں خدا پر ایسا ہی یقین ہے جیسا کہ سانپ پر، یا بجلی پر، یا شیر پر، یا طاعون پر تو ممکن نہیں کہ اس کے مقابل پر تم نافرمانی کرکے سزا کی راہ اختیار کر سکو یا صدق ووفا کا اُس سے

تعلق توڑسکو۔

اَے وے لوگو! جو نیکی اور راستبازی کے لئے بُلائے گئے ہو تم یقیناً سمجھو کہ خدا کی کشش اُس وقت تم میں پیدا ہوگی اور اُسی وقت تم گناہ کے مکروہ داغ سے پاک کئے جاؤ گے جبکہ تمہارے دل یقین سے بھر جائیں گے۔ یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں شیطان اُن پر چڑھ نہیں سکتا۔ ہر ایک جو پاک ہوا وہ یقین سے پاک ہوا۔ یقین دُکھ اُٹھانے کی قوت دیتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک بادشاہ کو تخت سے اُتارتا ہے اور فقیری جامہ پہناتا ہے۔ یقین ہر ایک دُکھ کو سہل کر دیتا ہے۔ یقین خدا کو دکھاتا ہے۔ اور ہر ایک کفّارہ جُھوٹا ہے اور ہر ایک فدیہ باطل ہے اور ہر ایک پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے۔ وہ چیز جو گناہ سے چُھڑاتی اور خدا تک پہنچاتی اور فرشتوں سے بھی صدق اور ثبات میں آگے بڑھا دیتی ہے وہ یقین ہے............ جس طرح انسان نفسانی لذّات کا سامان دیکھ کر اُن کی طرف کھینچا جاتا ہے اسی طرح انسان جب روحانی لذّات یقین کے ذریعہ سے حاصل کرتا ہے تو وہ خدا کی طرف کھینچا جاتا ہے اور اس کا حُسن اس کو ایسا مست کر دیتا ہے کہ دوسری تمام چیزیں اس کو سراسر ردّی دکھائی دیتی ہیں اور انسان اُسی وقت گناہ سے مخلصی پاتا ہے جب کہ وہ خدا اور اس کے جبروت اور جزا سزا پر یقینی طور پر اطلاع پاتا ہے۔''

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 66-68)

...... ہمارا ایمان شک وشبہ سے بالا ہونا چاہئے۔ خداتعالیٰ کی ذات پر کامل اور پختہ یقین ہونا چاہئے۔ جو کہ پاک زندگی کے حصول کیلئے ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں نصیحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''پس دُنیا میں **سچا مذہب وہی ہے جو بذریعہ زندہ نشانوں کے یقین کی راہ دکھلاتا ہے** باقی لوگ اِسی زندگی میں دوزخ میں گرے ہوئے ہیں بھلا بتلاؤ کہ ظن بھی کچھ چیز ہے جس کے دوسرے لفظوں میں یہ معنے ہیں کہ شاید یہ بات صحیح ہے یا غلط۔ یاد رکھو کہ گناہ سے پاک ہونا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ فرشتوں کی سی زندگی بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ دُنیا کی بے جا عیاشیوں کو ترک کرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ ایک پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لینا اور خدا کی طرف ایک خارقِ عادت کشش سے کھینچے جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ زمین کو چھوڑنا اور آسمان پر چڑھ جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ خدا سے پُورے طور پر ڈرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنا اور اپنے عمل کو ریاکاری کی ملونی سے پاک کر دینا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ ایسا ہی دُنیا کی دولت اور حشمت اور اُس کی کیمیا پر لعنت بھیجنا اور بادشاہوں کے قرب سے بے پروا ہو جانا اور صرف خدا کو اپنا ایک خزانہ سمجھنا بجز یقین کے ہرگز ممکن نہیں۔''

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 469-470)

یقین کی برکات اور معرفت الٰہی

حضرت مسیح موعود یقین کی برکات اور معرفتِ الٰہی کے بارے میں مزید فرماتے ہیں:۔

''یقین اپنے نوروں کے سمیت آتا ہے۔ کوئی آسمان تک نہیں پہنچا سکتا ہے مگر وہی جو آسمان سے آتا ہے۔ اگر تم جانتے کہ خدا کا تازہ بتازہ اور یقینی اور قطعی کلام تمہاری بیماریوں کا علاج ہے تو تم اُس سے انکار نہ کرتے جو عین صدی کے سر پر تمہارے لئے آیا۔ اے غافلو یقین کے بغیر کوئی عمل آسمان پر جا نہیں سکتا اور اندرونی کدورتیں اور دل کی مہلک بیماریاں بغیر یقین کے دُور نہیں ہوسکتیں۔...... یقین اُس یقینی کلام کے بعد جو آسمان سے نازل ہوتا ہے۔ خدا، خدا کے ذریعہ سے ہی پہچانا جاتا ہے نہ کسی اور ذریعہ سے۔ تم میں سے کون ہے جو اپنے ہمکلام کو شناخت نہیں کرسکتا۔ پس اسی طرح مکالمات کی حالت میں معرفت میں ترقی ہوتی جاتی ہے۔''

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 472)

اس شخص کا دامن پکڑو جس نے یقین کی آنکھ سے خدا کو دیکھ لیا ہے

یقین قرب الٰہی کے حصول اور گناہوں سے رہائی کا ذریعہ ہے۔ اس سلسلہ میں خداتعالیٰ کے فرستادہ کے ساتھ تعلق جوڑنے اور اُس کا دامن پکڑنے کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اگر کسی دل میں خدا کی ہستی اور اس کی ہیبت اور عظمت اور جبروت کا یقین ہے تو وہ یقین ضرور اُسے گناہ سے بچالے گا۔ اور اگر وہ نہیں بچ سکا تو اسے یقین نہیں۔ کیا خدا پر یقین لانا اُس یقین سے کمتر ہے کہ جو شیر اور سانپ اور زہر کے وجود کا یقین ہوتا ہے۔ سو وہ گناہ جو خدا سے دُور ڈالتا ہے اور جہنمی زندگی پیدا کرتا ہے اُس کا اصل سبب عدم یقین ہے۔ کاش! میں کس دَف کے ساتھ اِس کی منادی کروں کہ گناہ سے چھوڑانا یقین کا کام ہے۔ جھوٹی فقیری اور مشیخت سے توبہ کرانا یقین کا کام ہے۔ خدا کو دِکھلانا یقین کا کام ہے۔ وہ مذہب کچھ بھی نہیں اور گندہ ہے اور مُردار ہے اور ناپاک ہے اور جہنمی ہے اور خود جہنم ہے جو یقین کے چشمہ تک نہیں پہنچا سکتا۔ زندگی کا چشمہ یقین سے ہی نکلتا ہے اور وہ پَر جو آسمان کی طرف اُڑاتے ہیں وہ یقین ہی ہے۔ کوشش کرو کہ اُس خدا کو تم دیکھ لو جس کی طرف تم نے جانا ہے۔ اور وہ مَرکَب یقین ہے جو تمہیں خدا تک پہنچائے گا............ اے پاکیزگی کے ڈھونڈنے والو! اگر تم چاہتے ہو کہ پاک دل بن کر زمین پر چلو اور فرشتے تم سے مصافحہ کریں تو تم یقین کی راہوں کو ڈھونڈو۔ اور اگر تمہیں اس منزل تک ابھی رسائی نہیں تو **اُس شخص کا دامن پکڑو جس نے یقین کی آنکھ سے اپنے خدا کو دیکھ لیا ہے۔**''

(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 474-475)

یقین محکم کے بارے میں آپ کا بیان ایسا اعلیٰ درجہ کا ہے جیسے قیمتی موتیوں کی ایک خوبصورت مالا ہے۔ جس کے پڑھنے اور سُننے سے ایک عجیب روحانی لذت ملتی ہے اور انسان کو اپنی زندگی میں عملی انقلاب لانے کی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کس قدر تمنا تھی اور تڑپ تھی کہ افرادِ جماعت کے اندر صفتِ یقین پیدا ہو جائے۔ اس کا اندازہ اس شعر سے بھی ہوتا ہے فرمایا:۔

چہ خُوش بُودے اگر ہر یک زِ اُمت نورِ دیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پُر از نورِ یقیں بودے

کامل معرفت کے حصول کا طریق

پھر کامل معرفت کی اہمیت اور اُس کے حصول کی طرف راہنمائی کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''جو لوگ سچے دل سے خدا کے طالب ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ خدا کی معرفت خدا کے ذریعہ سے ہی میسر آسکتی ہے اور خدا کو خدا کے ساتھ ہی شناخت کرسکتے ہیں اور خدا اپنی حجت آپ ہی پوری کرسکتا ہے۔ انسان کے اختیار میں نہیں اور انسان کبھی کسی حیلہ سے گناہ سے بیزار ہو کر اُس کا قرب حاصل نہیں کرسکتا جب تک کہ معرفت کاملہ حاصل نہ ہو۔ اور اِس جگہ کوئی کفارہ مفید نہیں اور کوئی طریق ایسا نہیں جو گناہ سے پاک کرسکے بجز اُس کامل معرفت کے جو کامل محبت اور کامل خوف کو پیدا کرتی ہے۔ اور کامل محبت اور کامل خوف یہی دونوں چیزیں ہیں جو گناہ سے روکتی ہیں۔ کیونکہ محبت اور خوف کی آگ جب بھڑکتی ہے تو گناہ کے خس وخاشاک کو جلا کر بھسم کر دیتی ہے۔ اور یہ پاک آگ اور گناہ کی گندی آگ دونوں جمع ہو ہی نہیں سکتیں۔ غرض انسان نہ بدی سے رُک سکتا ہے اور نہ محبت میں ترقی کرسکتا ہے جب تک کہ کامل معرفت اُس کو نصیب نہ ہو اور کامل معرفت نہیں ملتی جب تک کہ انسان کو خداتعالیٰ کی طرف سے زندہ برکات اور معجزات نہ دیئے جائیں۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 7)

آپ مزید فرماتے ہیں:۔

''سعادت اِسی میں ہے کہ خداتعالیٰ کی ہستی پر ایمان لایا جاوے اور اُسی کو حاضر و ناظر یقین کیا جاوے اور اس کی عین موجودگی کا تصوّر دل میں رکھ کر ہر ایک بدی اور ناراستی سے پرہیز کیا جاوے یہی بڑی دانش وحکمت ہے اور یہی معرفت الٰہی کا سیراب کرنے والا شیریں سوتہ ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 313۔ جدید ایڈیشن)

کمال معرفت

معرفت کی حقیقت، معرفت کسے کہتے ہیں۔ معرفت الٰہی کے نتیجہ میں انسان میں کیا تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''انسان کا کمال معرفت اسی میں ہے کہ انسان اپنے ربّ جلیل کے آگے ہر ایک وقت اپنے تئیں قصوروار ٹھیراوے۔ یہ نبیوں کی سُنّت ہے۔ وہ شیطان ہے جو خداتعالیٰ کے آگے انکسار اختیار نہ کرے۔ نبی جو روتے چلاتے نعرے مارتے رہے یہ سوز وگداز اسی وجہ سے تھا کہ وہ سمجھتے تھے کہ ہم نے گناہ کیا کہ جیسا کہ حق (۔) کا تھا ہم سے ادا نہ ہوسکا۔ اپنے آقا اور مولا کے سامنے تمام سعادت اسی میں ہے کہ اس قصور کا اقرار کریں۔ چنانچہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی تمام استغفار اسی بنا پر ہے کہ آپ بہت ہی ڈرتے تھے کہ جو خدمت مجھے سپرد کی گئی ہے یعنی تبلیغ کی خدمت اور خدا کی راہ میں جانفشانی کی خدمت اس کو جیسا کہ اِس کا حق تھا میں ادا نہیں کرسکا۔ اور اس خدمت کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے برابر کسی نے ادا نہیں کیا۔ مگر خوف عظمت اور ہیبت الٰہی آپ کے دل میں حد سے زیادہ تھا اسی لئے دوام استغفار آپ کا شغل تھا۔ توریت میں بھی ہے'' تب موسیٰ نے جلدی سے زمین پر سر جھکایا اور بولا کہ اے خداوند...... ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر (خروج 9-34)۔''

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 269۔ حاشیہ)

مزید فرماتے ہیں:۔

''مذہب سے غرض یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کو ہر ایک بدی سے پاک کر کے اس لائق بنا دے کہ اس کی رُوح ہر وقت خدا تعالےٰ کے آستانہ پر گری رہے اور یقین اور محبت اور معرفت اور صدق اور وفا سے بھر جائے۔ اور اس میں ایک خالص تبدیلی پیدا ہو جائے تا اسی دُنیا میں بہشتی زندگی اس کو حاصل ہو۔''

(لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 233-234)

اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان اور پختہ یقین کا مضمون اس قدر اہم ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اسے مختلف پیرایوں میں بیان فرمایا ہے تاکہ اس کی اہمیت ہمارے دلوں میں بیٹھ جائے۔ کچھ ارشادات کو مَیں پیش کرسکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں حضرت مسیح موعود کے ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق دے اور ہمارے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کر دے اور ہمیں ایمان، یقین اور معرفتِ الٰہی کی دولت سے مالا مال کر دے۔ (آمین)

تقلید کی مجبوری

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب نوراللہ مرقدہ اپنی متعدد تصانیف میں مختلف عبارات کے ساتھ تحریر فرماتے ہیں کہ چند چیزیں ایسی ہیں جن پر مجھے مجبور کیا۔ گیا ہے۔ منجملہ ان کے یہ ہے کہ میرا جی چاہتا تھا کہ کسی کی تقلید نہ کروں لیکن مجھے اس پر مجبور کیا گیا۔ کہ تقلید تو کرنی ہی پڑے گی چاہے کسی کی کرو۔

(تقریر بخاری شریف اردو جلد اول ص 88 از محمد زکریا۔ دارالاشاعت کراچی طبع اول جون 88ء)

الفریڈ نوبیل اور نوبیل پرائز کا طریق کار

الفریڈ برن ہارڈ نوبیل سویڈن کے شہر سٹاک ہوم میں 21/اکتوبر 1833ء کو عمانویل نوبیل کے گھر پیدا ہوئے۔ وہ اپنے بہن بھائیوں میں تیسرے نمبر پر تھے۔ ان کے والد ایک ذہین شخص تھے جنہوں نے جدید پلائی وڈ کی شیٹ بنانے کا طریقہ ایجاد کیا تھا۔ نوبیل نے اپنے والد کی سربراہی میں ابتدائی طور پر محفوظ دھماکہ خیز مواد کی تیاری کے لئے کام کیا اور اس کے بعد انہوں نے اپنے دونوں بھائیوں کے ساتھ نائٹروگلیسرین اور دیگر محلولوں پر تجربات کرکے 1867ء میں ڈائنا مائٹ کے نام سے اپنی ایجاد پیٹنٹ کروائی۔ بہت کم لوگوں کو علم ہوگا کہ نوبیل کے نام پر ڈائنا مائٹ کے علاوہ لگ بھگ مزید 350 ایجادات پیٹنٹ ہیں، جن میں ریشے دار ربڑ، ریشے دار چمڑا مصنوعی ریشم جیسی معرکۃ الآراء ایجادات بھی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں نوبیل سائنس کی دنیا کے کھوجی ہونے کے ساتھ جہان ادب کے مسافر بھی تھے۔ انہوں نے کئی ناول لکھے اور معیاری شاعری بھی کی۔ ان کا لکھا ہوا چار ایکٹ پر مشتمل ڈرامامہ ''مکافات عمل'' کے نام سے 2003ء میں ہسپانوی زبان میں دوبارہ شائع ہوا ہے۔

انتخاب کا طریقہ کار

الفریڈ نوبیل کی آخری وصیت، جس پر انہوں نے سویڈش ناروجین کلب پیرس میں 27 نومبر 1885ء میں اپنے انتقال سے تقریباً ایک سال قبل دستخط کئے تھے، کے مطابق طبیعات اور کیمیا کے شعبے کے نوبیل پرائز کا انتخاب رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسز کرے گی جبکہ حتمی نتائج کے لئے نامزدگیوں پر غوروخوض کرنے کے لئے آراء ستمبر سے فروری کے درمیان جمع ہو جانی چاہئیں اور اس سلسلے میں مشاورت کے لئے نوبیل کمیٹی برائے کیمیا اور طبیعات، دونوں شعبوں کے سابقہ نوبیل انعام یافتہ حضرات، دونوں شعبوں سے متعلق سویڈن، ڈنمارک، فن لینڈ، آئس لینڈ اور ناروے کے پروفیسر اور اسسٹنٹ پروفیسر، ان کے علاوہ رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسز کی طرف سے دنیا بھر سے منتخب کردہ کم ازکم چھ یونیورسٹیوں یا کالجوں کی بذریعہ خط وکتابت آراء اور متعلقہ شعبوں کے ایسے اہل اور قابل افراد جنہیں رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسز اپنی مدد کے لئے منتخب کرے شامل رائے دہندگان میں شامل ہوں گے۔

طب کے نوبیل پرائز کا فیصلہ کارولنسکا (Karolinska) انسٹیٹیوٹ، سٹاک ہوم کی نوبیل کمیٹی کرے گی جبکہ حتمی نتائج کے لئے نامزدگیوں پر غوروخوض کرنے کے لئے آراء ستمبر سے فروری کے درمیان جمع ہو جانی چاہئیں اور اس سلسلے میں مشاورت کے لئے نوبیل کمیٹی برائے طب اور طب کے شعبے کے سابق نوبیل انعام یافتہ حضرات مذکورہ شعبے کے سویڈن، ڈنمارک، فن لینڈ، آئس لینڈ اور ناروے کے پروفیسر اور اسسٹنٹ پروفیسروں کے علاوہ نوبیل اسمبلی کی طرف سے دنیا بھر سے منتخب کردہ کم ازکم چھ یونیورسٹیوں یا کالجوں کی بذریعہ خط وکتابت آراء اور متعلقہ شعبوں کے ایسے اہل اور قابل افراد جنہیں رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسز اپنی مدد کے لئے منتخب کرے شامل رائے دہندگان میں شامل ہوں گے۔

طب کے نوبیل پرائز کا فیصلہ کارولنسکا (Karolinska) انسٹی ٹیوٹ، سٹاک ہوم کی نوبیل کمیٹی کرے گی جب کہ حتمی نتائج کے لئے نامزدگیوں پر غوروخوض کرنے کے لئے آراء ستمبر سے فروری کے درمیان جمع ہو جانی چاہئیں اور اس سلسلے میں مشاورت کے لئے نوبیل کمیٹی برائے طب اور طب کے شعبے کے سابق نوبیل انعام یافتہ حضرات، مذکورہ شعبے کے سویڈن، ڈنمارک، فن لینڈ، آئس لینڈ اور ناروے کے پروفیسر اور اسسٹنٹ پروفیسروں کے علاوہ نوبیل اسمبلی کی طرف سے دنیا بھر سے منتخب کردہ کم ازکم چھ یونیورسٹیوں یا کالجوں کی بذریعہ خط وکتابت آراء اور متعلقہ شعبوں کے ایسے اہل اور قابل افراد جنہیں نوبیل اسمبلی اپنی مدد کے لئے منتخب کرے شامل ہوں گے۔

الفریڈ نوبیل کی وصیت کے مطابق امن کے نوبیل پرائز کا فیصلہ ناروجین پارلیمنٹ کے پانچ منتخب ممبر پر مشتمل ناروجین کمیٹی کرے گی جبکہ حتمی نتائج کے لئے نامزدگیوں پر غوروخوض کرنے کے لئے آراء ستمبر سے فروری کے درمیان جمع ہوں گی اور اس سلسلے میں مشاورت کے لئے حکومتیں، قومی اسمبلی کے اراکین، بین الاقوامی عدالتی ادارے، یونیورسٹیوں کے سربراہ، سماجی علوم، تاریخ، فلسفہ اور قانون کے پروفیسر، امن کے حوالے سے تحقیقی اداروں کے سربراہان، خارجہ امور کے ماہرین، امن کے شعبے کے سابق نوبیل انعام یافتہ، متعلقہ اداروں کے بورڈ کے ممبران، ناروجین نوبیل کمیٹی کے سابق اور موجودہ اراکین کی آراء اور وہ مشیر جنہیں ناروجین نوبیل انسٹیٹیوٹ اپنی مدد کے لئے منتخب کرے شامل ہوں گے۔

اسی وصیت میں ادب کے نوبیل پرائز کے حوالے سے لکھا ہے کہ انعام کا فیصلہ سویڈش اکیڈمی، سٹاک ہوم کرے گی جبکہ حتمی نتائج کے لئے نامزدگیوں پر غوروخوض کے لئے آراء ستمبر سے فروری کے درمیان جمع ہو جائیں گی اور اس سلسلے میں مشاورت کے لئے سویڈش اکیڈمی کے اراکین، تعلیمی ادارے، ادبی تنظیمیں، ادب اور زبان کی مستند یونیورسٹیوں کے پروفیسر، ادب کے شعبے کے سابق نوبیل انعام یافتہ اور ادب دوست تنظیموں کے سربراہان اور ان کے نمائندے جو اپنے اپنے ممالک کی ادبی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، شامل ہوں گے۔

1968ء میں دنیا کے سب سے قدیم مرکزی بینک ''دی بینک آف سویڈن'' نے اپنی 300 سالہ تقریبات کے موقع پر الفریڈ نوبیل کی یاد میں معیشت کے شعبے میں نوبیل پرائز دینے کا اعلان کیا تھا۔ اس ضمن میں بھی خوش نصیب انعام کنندہ کا انتخاب رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسز کرتی ہے۔ بنیادی طور پر یہ انعام الفریڈ نوبیل کی وصیت کے تحت نہیں ہے اور اس کی انعامی رقم کا تعلق بھی نوبیل فاؤنڈیشن سے نہیں ہے، لیکن یہ انعام چونکہ نوبیل پرائز کی تقریب انعامات کے موقع پر دیا جاتا ہے لہٰذا اسے بھی نوبیل پرائز کے دیگر پانچ شعبوں کے ساتھ شامل کرلیا گیا ہے۔ اس کے حتمی نتائج کے لئے بھی طریقہ کار کیمیا اور طبیعات کے نوبیل پرائز کے انتخاب جیسا ہی ہے صرف ماہرین کا تعلق معیشت کے شعبے سے ہوتا ہے۔

انعامی تقاریب کے مقامات

الفریڈ نوبیل کی وصیت کی روشنی میں انعامات کی تقریبات دو مقامات پر ہوتی ہیں جن میں سٹاک ہوم کے کنسرٹ ہال میں سویڈن کے بادشاہ کیمیا، طبیعات، ادب، طب اور معیشت کے شعبوں میں خوش نصیب افراد کو نوبیل پرائز عطا کرتے ہیں اور دوسری تقریب جو ناروے میں اوسلو کے مقام پر منعقد ہوتی ہے اس میں ناروجین نوبیل کمیٹی کے چیئرمین ناروے کے بادشاہ کی موجودگی میں امن کا نوبیل پرائز عطا کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ انعامات عطا کرنے کی یہ دونوں تقریبات ہر سال 10 دسمبر کو الفریڈ نوبیل کی وفات کے دن ان کی یاد میں منعقد کی جاتی ہیں۔

انعامات

1۔رقم:

نوبیل پرائز انعامی رقم، ڈپلومہ اور ایک عدد تمغے پر مشتمل ہوتا ہے۔ انعامی رقم ہر سال سویڈش کرونا میں عطا کی جاتی ہے۔ جس کی مالیت مختلف ہوتی ہے۔ موجودہ سال یہ رقم ایک کروڑ سویڈش کرونا ہے جو تقریباً 9 کروڑ 40 لاکھ پاکستانی روپوں کے مساوی ہے۔ اگر کسی کیٹیگری میں دو افراد انعام یافتہ ہوں تو انعامی رقم مساوی تقسیم کی جاتی ہے اور اگر تین افراد انعام کے لئے منتخب ہوں تو انعامی رقم تین برابر حصوں میں یا دو کو ایک ایک چوتھائی اور ایک کو آدھی رقم دی جاتی ہے۔ جس کا فیصلہ انعام یافتگان کے کام کی نوعیت پر منحصر ہوتا ہے۔ انعام کی مد میں سب سے زیادہ رقم پچھلے سات سالوں سے دی جارہی ہے جو دس ملین سویڈش کرونا ہے اور سب سے مختصراً انعامی رقم 1923ء میں دی گئی تھی جس کی مالیت ایک لاکھ چودہ ہزار سویڈش کرونا تھی۔

2۔ڈپلومہ یا سند:

الفریڈ نوبیل کی وصیت کے مطابق نوبیل پرائز کے لوازمات میں انعامی رقم کے علاوہ ڈپلومہ یا سند اور یادگاری تمغہ بھی شامل ہیں۔ رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسز کیمیا، طبیعات اور 1969ء سے معیشت کے شعبے میں دیئے جانے والے ڈپلومے کو ڈیزائن کرنے کی ذمہ دار ہے جبکہ کارولنسکا انسٹیٹیوٹ کی نوبیل اسمبلی طب کا ڈپلوما اور اسی طرح سویڈش اکیڈمی اور جب ناروجین نوبیل کمیٹی امن کے شعبے کا ڈپلوما ڈیزائن کرتی ہیں۔ ماضی کے برعکس آجکل سویڈش نوبیل ڈپلومہ اعلیٰ قسم کے آرٹ ورک پر مشتمل ہوتا ہے اور کتابی شکل میں دیا جاتا ہے اور اس میں انعام کنندہ کا نام انعامی سال اور تحقیقی کام کے حوالے سے توصیفی کلمات سویڈش زبان میں درج ہوتے ہیں۔ البتہ ناروجین ڈپلومہ، جو ناروجین زبان میں ہوتا ہے اور امن کے شعبے میں دیا جاتا ہے، اس میں انعام دینے کی وجوہات درج نہیں ہوتیں۔ ہر انعامی ڈپلومے پر بکری کی کھال سے بنا ہوا خوبصورت رنگین چمڑے کا کور ہوتا ہے۔ طبیعات کے ڈپلومہ کے کور کا رنگ نیلا، کیمیا اور طب کا لال، معیشت کا بھورا اور ادب کے ڈپلومے کے کور کا رنگ ڈیزائنر کی مرضی سے منتخب کیا جاتا ہے۔ کور کے اندر کی جانب بھورے رنگ کا خوبصورت اور نفیس کپڑا اچڑھا ہوتا ہے۔

3۔میڈل یا تمغہ:

ڈپلومہ اور انعامی رقم کے علاوہ انعام کنندہ کو اس کے تحقیقی کام کے اعتراف میں یادگاری میڈل بھی دیا جاتا ہے کیمیا، طبیعات، اور معیشت کے میڈل رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسز ڈیزائن کرتی ہے، جن میں سے کیمیا اور طبیعات کے میڈل کا ڈیزائن سویڈش مجسمہ ساز ''ارک لینڈ برگ'' نے اور معیشت کے شعبے کا میڈل ''گنورسونسن'' نے بنایا ہے۔ ان میڈلوں کے سامنے کے رخ پر الفریڈ نوبیل کا تصویری عکس، ان کی تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات لاطینی زبان میں کندہ ہوتی ہے اور میڈل کی پشت پر انعام کنندہ کی خدمات کے اعتراف میں یہ عبارت درج ہوتی ہے ''ان کے لئے جن کی نئی اختراعات سے زندگی میں آسانیاں پیدا ہوئیں''۔ البتہ معیشت کے میڈل پر کوئی تحریر نہیں ہوتی۔ کیمیا اور طبیعات کے تمغوں کی پشت پر فطرت کی دیوی کا عکس ہے جو ہاتھوں میں پھول لئے بادلوں میں گھری کھڑی ہوئی ہے اور اس کے چہرے پر موجود نقاب کو سائنس کا دیوتا اٹھا رہا ہے۔ طب کا میڈل نوبیل اسمبلی کارولنسکا انسٹیٹیوٹ ڈیزائن کرتا ہے اسے بھی ارک لینڈ برگ نے بنایا ہے اور اس میڈل میں طب کے دیوتا کی شبیہہ ہے جس کی گود میں کھلی کتاب رکھی ہے اور وہ چٹان سے گرتی ہوئی پانی کی بوندوں کو اپنی ہتھیلی میں جمع کرکے بیمار لڑکی کی پیاس بجھا رہا ہے۔ ادب کے شعبے کا میڈل سویڈش اکیڈمی بناتی ہے اور اس کا ڈیزائن بھی ارک لینڈ برگ نے تشکیل دیا ہے۔ اس میڈل پر ایک نوجوان کا عکس بنا ہے جو مقدس درخت کے نیچے بیٹھا ہوا موسیقی کے دیوتا کے الفاظ توجہ سے سن کر لکھ رہا ہے۔ امن کے نوبیل میڈل پر تین افراد ایک دوسرے کے ہاتھ تھامے ہوئے ہیں اور اس پر تحریر ہے ''انسانوں کے بھائی چارے اور

امن کے لئے'' اس میڈل کا ڈیزائن ناروے کے ڈیزائنر ''گسٹوواگلینڈ'' کا بنایا ہوا ہے واضح رہے کہ طب، کیمیا، طبیعات اور ادب کے میڈلوں پر انعام کنندہ کا نام میڈلوں کی پچھلی جانب درمیان میں لکھا ہوتا ہے جبکہ معیشت اور امن کے میڈل پر انعام کنندہ کا نام تمغے کی پچھلی جانب کے کناروں پر لکھا ہوتا ہے۔ نوبیل پرائز میں شامل میڈل کا وزن 175 گرام سے 200 گرام اور اس کا قطر 66 ملی میٹر ہے جبکہ 1980ء تک اسے 23 قیراط سونے سے بنایا جاتا تھا، 1980ء کے بعد سے میڈل 24 قیراط سونے سے بنایا جانے لگا جس پر 18 قیراط کے گرین گولڈ کی تہہ چڑھی ہوتی ہے۔ تمغے کی موٹائی 3 ملی میٹر سے 5 ملی میٹر کے درمیان ہوتی ہے۔

اول انعام

کیمیا کا سب سے پہلا نوبیل انعام حاصل کرنے کا اعزاز ہالینڈ کے جیکب ہنری وان ہوف کو حاصل ہے جنہوں نے 1901ء میں کسی اور کی شراکت کے بغیر یہ اعزاز حاصل کیا۔ جبکہ طبیعات کا سب سے پہلا نوبیل پرائز جرمنی کے ویلہم کونریڈ روتجن، طب کا پہلا نوبیل پرائز جرمنی ہی کے امل ایڈولف وان بی ہیرنگ، ادب کا سب سے پہلا نوبیل انعام فرانس کے سلی پرودہوم، امن کا سب سے پہلا نوبیل پرائز سوئٹزر لینڈ سے تعلق رکھنے والے انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس جنیوا کے بانی جین ہنری دونت اور فرانس سے تعلق رکھنے والے پہلی فرنچ پیس سوسائٹی کے بانی ''فریڈرک پاسی'' نے مشترکہ طور پر حاصل کیا تھا۔

معیشت کا پہلا نوبیل پرائز 1969ء میں ناروے کے ''ریگنر فریخ'' اور ہالینڈ کے ''جان تنبر جن'' نے مشترکہ طور پر حاصل کیا تھا۔

کسی بھی ادارے کو ملنے والا پہلا نوبیل پرائز امن کے شعبے میں بیلجیئم کے انسٹیٹیوٹ آف انٹرنیشنل لاء کو 1904ء میں بغیر کسی کی شراکت کے ملا تھا۔

نوبیل پرائز اور خواتین

1901ء سے لے کر تا حال ماسوائے معیشت کے شعبے کے 34 نوبیل پرائز میں خواتین شامل رہی ہیں۔ 1976ء کا نوبیل پرائز برائے امن دو خواتین کو مشترکہ طور پر دیا گیا تھا اس لحاظ سے اب تک 35 خواتین نوبیل پرائز حاصل کر چکی ہیں جن میں فرانس کی عظیم سائنسدان میری کیوری کو خواتین میں یہ واحد اعزاز حاصل ہے کہ ان کی بیٹی آئرن جیولیٹ کیوری نے 1935ء میں کیمیا میں اور ان کے شوہر پیری کیوری نے 1903ء میں طبیعات کے شعبے میں انعام حاصل کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے دو مختلف شعبوں یعنی طبیعات کے 1903ء کے انعام کے علاوہ 1911ء میں بغیر کسی کی شراکت کے کیمیا کا نوبیل پرائز حاصل کیا۔ واضح رہے کہ ان کا طبیعات میں 1903ء میں حاصل کیا گیا انعام خواتین کا کسی بھی شعبے میں حاصل کیا جانے والا پہلا نوبیل پرائز بھی تھا، تاہم یہ انعام انہوں نے مشترکہ طور پر دو حضرات کے ساتھ حاصل کیا تھا۔ کسی خاتون کا انفرادی حیثیت میں نوبیل پرائز حاصل کرنے کا منفرد اعزاز آسٹریا کی برتھا وان سورہن کا ہے جنہوں نے یہ اعزاز 1905ء میں امن کے شعبے میں بحیثیت اعزازی صدر برائے انٹرنیشنل پیس بیورو، سوئٹزر لینڈ، حاصل کیا تھا۔

ادب کے شعبے میں خواتین کی طرف سے سب سے پہلا انعام 1909ء سویڈن کی سلما اوٹالیا لویزا نے حاصل کیا تھا۔ کیمیا کے شعبے میں خواتین کی طرف سے پہلا نوبیل انعام انفرادی حیثیت ہی میں حاصل کیا گیا ہے جو میری کیوری نے 1911ء میں حاصل کیا تھا۔ البتہ طبیعات کی طرح طب کے شعبے میں بھی خواتین کی طرف سے حاصل کیا گیا پہلا نوبیل پرائز مشترکہ تھا جسے 1947ء میں امریکہ کی گریٹی ٹریسا کوری نے دو حضرات کے ساتھ حاصل کیا جن میں سے ایک کارل فرنیڈنڈ کوری ان کے شوہر تھے۔ انفرادی حیثیت میں طب کے شعبے میں کسی خاتون کا سب سے پہلا نوبیل پرائز امریکہ کی باربرا میکلنک ٹاک نے 1983ء میں حاصل کیا تھا۔

نوبیل پرائز کی تاریخ میں ابھی تک صرف تین خواتین کا تعلق براعظم ایشیا سے ہے جن میں سے ایک عظیم انسان دوست شخصیت مدر ٹریسا کی پیدائش مقدونیا کی تھی جو بعد میں انڈیا منتقل ہو گئی تھیں۔ انہوں نے 1979ء میں انعام حاصل کیا تھا، ان کے علاوہ برما کی انقلابی راہنما آنگ سان سوچی نے 1991ء میں اور ایران کی خاتون وکیل شیریں عبادی نے 2003ء میں نوبیل پرائز حاصل کیا۔ تینوں نوبیل پرائز امن کے شعبے میں اور انفرادی حیثیت میں حاصل کئے گئے ہیں ایران کی شیریں عبادی اب تک کی واحد مسلمان خاتون ہیں جنہیں یہ اعزاز عطا کیا گیا ہے۔ 1976ء کا امن نوبیل انعام اس لحاظ سے انفرادیت رکھتا ہے کہ اسے حاصل کرنے والی دونوں معزز شخصیات خواتین ہیں جن کا تعلق برطانیہ سے ہے، بیٹی ولیم اور مائیرڈ کوریگن کا یہ کارنامہ 2005ء تک نوبیل انعام کی تاریخ میں کسی بھی شعبے میں دو خواتین کے بیک وقت انعام حاصل کرنے کی واحد مثال ہے۔

وہ سال جب انعام نہیں دیئے گئے

نوبیل انعام کی تاریخ میں کئی سال ایسے بھی گزرے ہیں جب مختلف وجوہات کی بنا پر کسی ایک شعبے میں انعام نہیں دیا گیا۔ طبیعات کے شعبے میں 1916ء، 1931ء، 1934ء، 1940ء، 1941ء، 1942ء،

کیمیا کے شعبے میں 1917ء، 1919ء، 1924ء، 1933ء، 1940ء، 1941ء، 1944ء

طب کے شعبے میں 1915ء، 1916ء، 1917ء، 1918ء، 1921ء، 1925ء، 1940ء، 1941ء، 1942ء

ادب کے شعبے میں 1914ء، 1918ء، 1935ء، 1940ء، 1941ء، 1942ء، 1943ء

امن کے شعبے میں 1914ء، 1916ء، 1918ء، 1923ء، 1924ء، 1928ء، 1932ء، 1939ء، 1940ء، 1941ء، 1942ء، 1943ء، 1948ء، 1955ء، 1956ء، 1966ء، 1967ء، 1972ء میں انعامات نہیں دیئے گئے تاہم ان پانچوں شعبوں کے انعامات کی رقم آئندہ کے انعامات کے لئے محفوظ کر لی گئی تھی۔

معیشت وہ واحد شعبہ ہے جس میں 1969ء سے ہر سال نوبیل پرائز دیا گیا ہے۔

ایک سے زیادہ مرتبہ انعام یافتہ

نوبیل پرائز کی ابتداء سے لے کر 2005ء تک صرف چار ایسی نابغہ روزگار شخصیات ہیں جنہوں نے دو مرتبہ نوبیل پرائز حاصل کیا۔ جن میں اپنی انفرادیت کے لحاظ سے امریکہ کے لینس پالنگ واحد شخصیت ہیں جنہوں نے دو مختلف شعبوں میں انفرادی حیثیت میں 1954ء میں کیمیا میں اور 1962ء میں امن کے شعبے میں نوبیل پرائز حاصل کیا۔

اسی طرح فرانس کی عظیم خاتون سائنسدان مادام میری کیوری کو بھی دو مرتبہ یہ اعزاز عطا کیا گیا۔ انہوں نے 1903ء میں طبیعات کے شعبے میں دو حضرات جن میں سے ایک ان کے شوہر پیری کیوری تھے کے ساتھ اور ایک مرتبہ 1911ء میں کیمیا کے شعبے میں انفرادی حیثیت سے نوبیل پرائز حاصل کیا۔

برطانیہ سے تعلق رکھنے والے فریڈرک سانگر نے کیمیا کے شعبے میں 1958ء میں انفرادی حیثیت یعنی کسی اور کی شراکت کے بغیر اور پھر 1980ء میں دیگر دو حضرات کی شراکت میں نوبیل پرائز حاصل کیا۔

اس کے علاوہ امریکہ سے تعلق رکھنے والے جان بارڈین نے، جن کا تعلق طبیعات کے شعبے سے تھا، 1956ء اور 1972ء میں دونوں مرتبہ دیگر دو ماہرین کے ساتھ یہ اعزاز حاصل کیا۔

ان اشخاص کے علاوہ دو ادارے بھی ایسے ہیں جنہوں نے ایک سے زیادہ مرتبہ نوبیل پرائز حاصل کیا ہے۔ 1863ء میں تشکیل دی گئی ''انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس'' نے 1917ء اور 1944ء میں انفرادی طور پر اور 1963ء میں ''لیگ آف ریڈ کراس سوسائٹی'' کی شراکت میں امن کا نوبیل پرائز حاصل کیا۔ واضح رہے کہ تین مرتبہ نوبیل انعام حاصل کرنے کی کسی بھی شعبے میں یہ واحد مثال ہے۔ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام مہاجرین کی بحالی کے لئے کام کرنے والا ادارہ ''آفس آف دی یونائیٹڈ نیشن ہائی کمشنر فار ریفیوجیز'' (UNHCR) نے دو مرتبہ 1954ء اور 1981ء میں نوبیل پرائز برائے امن حاصل کیا ہے۔

رشتہ داریاں اور نوبیل پرائز

باپ بیٹے:

1915ء طبیعات کا مشترکہ نوبیل انعام برطانیہ کے سر ولیم ہنری برگ (باپ) اور ولیم لارنس برگ (بیٹا)، 1922ء طبیعات کا نوبیل انعام (انفرادی) ڈنمارک کے نیلس ہیزک ڈیوڈ بوہر (باپ) اور 1975ء طبیعات کا انعام ایج نیلس بوہر (بیٹا)۔

1929ء کیمیا کا نوبیل انعام سویڈن کے ہینز وان ایلور چیپلن (باپ) اور 1970ء طب کا انعام الف وان ایلور (بیٹا)

1924ء طبیعات کا نوبیل انعام (انفرادی) سویڈن کے کارل مان جارج سیج بہان (باپ) اور 1981ء طبیعات کا انعام کائی ایم سیج بہان (بیٹا)۔

1906ء طبیعات کا نوبیل انعام (انفرادی) برطانیہ کے جوزف جان تھامسن (باپ) اور 1937ء طبیعات کا انعام جارج پیجٹ تھامسن (بیٹا)۔

باپ بیٹی:

1903ء میں طبیعات کا انعام فرانس کے پیری کیوری (باپ) اور 1935ء کیمیا کا نوبیل انعام ایرینا جیولٹ کیوری (بیٹی)

ماں بیٹی:

1903ء طبیعات کا نوبیل انعام فرانس کی میری کیوری (ماں) اور 1935ء کیمیا کا نوبیل انعام ایرینا جیولٹ کیوری (بیٹی)

میاں بیوی:

1903ء طبیعات کا مشترکہ نوبیل انعام فرانس کے پیری کیوری (شوہر) اور میری کیوری (بیوی)

1935ء کیمیا کا مشترکہ نوبیل انعام فرانس کے فریڈرک جیولٹ (شوہر) اور ایرینا جیولٹ کیوری (بیوی)

1947ء طب کا مشترکہ نوبیل انعام امریکہ کے کارل کیری (شوہر) اور گریٹی تھریسا کیری (بیوی)،

1947ء معیشت کا نوبیل انعام سویڈن کے گورنر مارڈیل (شوہر) اور 1982ء امن کا نوبیل انعام ایلوا مارڈیل (بیوی)۔

بھائی:

1969ء معیشت کا نوبیل انعام ہالینڈ کے جان تنبر جن اور 1973ء کا طب کا نوبیل انعام نکولس تنبر جن جن کی پیدائش ہالینڈ کی تھی مگر انہوں نے انعام برطانوی شہری کی حیثیت سے وصول کیا۔

(سنڈے ایکسپریس 28/اکتوبر 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75260 میں محمد رفیق

ولد فضل الدین قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14/ایکڑ واقع فتح پور مالیتی -/4200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزماں شکرانی ولد سعید احمد شکرانی۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 75261 میں سیفی فرید احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ایکڑ واقع فتح پور مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد سیفی۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان شکرانی۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد

مسل نمبر 75262 میں شبانہ رضوان

زوجہ رضوان احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/105000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ رضوان۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد باجوہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 51271۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد چوہدری محمد انور

مسل نمبر 75263 میں عبدالرشید

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال 2/ایکڑ واقع گوٹھ احمد پور مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد باجوہ ولد چوہدری ریاض احمد باجوہ

مسل نمبر 75264 میں بشریٰ نیاز

بنت ملک نیاز احمد قوم اعوان پیشہ معلمہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت معلمہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نیاز۔ گواہ شد نمبر 1 ملک نیاز احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 امتہ الجمیل۔ گواہ شد نمبر 3 ثمینہ احسان

مسل نمبر 75265 میں صادقہ نور

بیوہ نور علی خان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 140 گرام مالیتی اندازاً -/130000 روپے (2) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر منصور رانا ولد نور علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حلیم ولد چوہدری غلام حسین

مسل نمبر 75266 میں محبوب احمد فاروقی

ولد عبدالغفور فاروقی قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلے مکان مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محبوب احمد فاروقی۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر ولد رائے بشیر احمد

مسل نمبر 75267 میں زرین اظہر

زوجہ اظہر حیات قوم جٹ ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلامت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرین اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر ولد رائے بشیر احمد

مسل نمبر 75268 میں عائشہ نگہت

زوجہ خضر حیات قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شالیمار ہاؤسنگ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے (2) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ نگہت۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر ولد رائے بشیر احمد

مسل نمبر 75269 میں شبنم عامر

زوجہ عامرحیات قوم جٹ ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ینوشالیمار ہاؤسنگ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/90000روپے (2) حق مہر-/20000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شبنم عامر۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انورولدمحمدانور۔گواہ شدنمبر 2 رضوان بشیرولدرائے بشیراحمد

مسل نمبر 75270 میں ذاکراحمد

ولدشمیم احمدشاکرقوم ...... پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) انعامی بانڈ مالیتی-/6500روپے (2) نقدرقم -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذاکراحمد۔گواہ شدنمبر1 ندیم احمد ولدمحمدانور۔گواہ شد نمبر2 محمدانورقریشی ولدمحمدحفیظ

مسل نمبر 75271 میں محمداشرف باجوہ

ولدمحمدشفیع (مرحوم)قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچناٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 18 رکنال واقع سعداللہ پورمنڈی بہاؤالدین مالیتی -/680000روپے(2) کارمالیتی -/100000 روپے(3) موٹرسائیکل مالیتی-/15000روپے(4) مشترکہ رہائشی مکان کاحصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اورمبلغ -/20000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرارکرتاہوں کہ اپنی جائیدادکی آمد پرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتارہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔محمداشرف باجوہ۔گواہ شد نمبر1 محمدظفراللہ وصیت نمبر41355۔گواہ شدنمبر2 ولی محمداشرف وصیت نمبر48432

مسل نمبر 75272 میں مظفراحمد

ولدمنیراحمدقوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگرملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔مظفراحمد۔گواہ شد نمبر1 شاہداحمدطوروصیت نمبر28875۔گواہ شدنمبر2 منیراحمدشمس مربی سلسلہ وصیت نمبر48973

مسل نمبر 75273 میں محمدصفی اللہ

ولدمحمدحبیب اللہ قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلاضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمدصفی اللہ۔گواہ شدنمبر1 محمدمجیب اللہ ولدمحمدحبیب اللہ۔گواہ شدنمبر2 رضوان احمدولدملک انواراحمد

مسل نمبر 75274 میں محمدحامداللہ

ولدمحمدحبیب اللہ قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلاضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمدحامداللہ۔گواہ شدنمبر1 محمدمجیب اللہ ولدمحمدحبیب اللہ۔گواہ شدنمبر2 نصیراحمد ولدبشیراحمد

مسل نمبر 75275 میں مہرین سلطان ورک

بنت سلطان علی ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کجرضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مہرین سلطان ورک۔

گواہ شد نمبر1 محمداسلم شہزادمعلم سلسلہ ولد محمدیار۔

گواہ شدنمبر2 محمداشرف وینس ولدولی محمدوینس

مسل نمبر 75276 میں عاطف محمودوینس

ولدمحمداکرم وینس قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کجرضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-6-07 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف محمودوینس ۔ گواہ شد نمبر 1 محمداسلم شہزادمعلم سلسلہ ولدمحمدیار۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری اختروینس ولدچوہدری ولی محمدوینس

مسل نمبر 75277 میں محمداشرف وینس

ولدچوہدری ولی محمد قوم وینس جٹ پیشہ زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کجرضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی پونے دوکلے بمقام کجراندازاً مالیتی -/500000روپے (2) مکان برقبہ 2 کنال بمقام کجراندازاًمالیتی -/200000روپے (3) متفرق مویشی اندازاًمالیتی-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرارکرتاہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اداکرتارہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔محمداشرف وینس ۔گواہ شدنمبر1 محمداسلم شہزاد معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 داؤداحمد ولدمحموداحمد

مسل نمبر 75278 میں محمداحمد جاوید

ولدمحمدارشدجاویدقوم وینس پیشہ مکینیکل عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کجرضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مکینیکل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمداحمد جاوید۔گواہ شدنمبر1 محمداسلم شہزادمعلم سلسلہ ولد محمدیار۔گواہ شدنمبر 2 محمداشرف وینس ولدچوہدری ولی محمد

مسل نمبر 75279 میں شہنیلا اکرم

بنت محمداکرم قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر15 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن کجر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہنیلا اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد گل معلم سلسلہ ولد چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم وینس والد موصیہ

مسل نمبر 75280 میں ظہیر احمد

ولد میاں محمد شریف (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پونے پانچ مرلے مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد نصیر احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف نور ولد محمد شریف تنویر

مسل نمبر 75281 میں شفقت عظیم

ولد شوکت علی قوم راجپوت پیشہ معاونت دوکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شیخ لاہوری جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت معاون دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفقت عظیم۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی والد موصی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مغل مربی سلسلہ ولد غلام حسین

مسل نمبر 75282 میں محمد کامران لانگ

ولد میاں محمد رفیق قوم لانگ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 1993ء ساکن لانگ شمالی ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ایکڑ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2150 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کامران لانگ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لانگ۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر منیر ولد غلام محمد

مسل نمبر 75283 میں تصور احمد

ولد غلام رسول قوم وریا پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر باجوہ ولد عبداللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود عادل مربی سلسلہ ولد محمد صدیق

مسل نمبر 75284 میں مقصود احمد

ولد غلام حسین قوم آرائیں پیشہ زمینداری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39 ڈی۔ بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی نہری اراضی 5/ایکڑ مالیتی -/150000 روپے (2) رہائشی مکان 6 مرلے مالیتی -/52000 روپے (3) مویشی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری جمیل محمد ولد چوہدری علی محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نور احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 75285 میں اسماء جبار

بنت راجہ عبدالجبار قوم راجہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء جبار۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر راجہ انور احمد ولد راجہ محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجید احمد خان عارف (مرحوم)

مسل نمبر 75286 میں سلطان محمود

ولد ملک محمد ابراہیم قوم ملک پیشہ کاروبار سیکھ رہا ہوں عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمود آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16 مرلے اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ عدنان نذیر ولد راجہ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں (مرحوم)

مسل نمبر 75287 میں راجہ عدنان نذیر

ولد راجہ نذیر احمد قوم راجہ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/65000 روپے (2) دو عدد دوکانیں واقع محمود آباد مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ عدنان نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ آفتاب احمد ولد راجہ شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں عارف (مرحوم)

مسل نمبر 75288 میں مبارکہ تسنیم

بیوہ عزیز احمد مظفر (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق کالونی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/215000 روپے (3) نقد رقم -/500000 روپے (4) مکان برقبہ 7 مرلے واقع جڑانوالہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/1750000 روپے (5) پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع سرگودھا کا 1/2 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ تسنیم۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 25046۔گواہ شد نمبر 2 شوکت علی ولد بشیر احمد

مسل نمبر 75289 میں بشریٰ بی بی

زوجہ طاہر احمد قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی 15000/- روپے (2) متفرق سامان مالیتی 40000/- روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند 5000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ بی بی۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ ولد حاجی صالح محمد۔گواہ شد نمبر 2 علی گوہر ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 75290 میں قرۃ العین

بنت محمد سراقہ قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی 11300/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قرۃ العین۔گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد سراقہ والد موصیہ

مسل نمبر 75291 میں سمیرا حنا

بنت ظفر اقبال قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موبائیل فون مالیتی اندازاً 4000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیرا حنا۔گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد صالح محمد

مسل نمبر 75292 میں خدیجہ صالح

زوجہ آفتاب احمد قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند 5000/- روپے (2) نقد رقم 40000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خدیجہ صالح۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد صالح محمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد حاجی صالح محمد

مسل نمبر 75293 میں محمد اسلم بُھٹہ

ولد سعید احمد بُھٹہ قوم بُھٹہ پیشہ معلم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4590/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اسلم بُھٹہ۔گواہ شد نمبر 1 برکت اللہ ولد نور محمد۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری رحمت اللہ ولد چوہدری نظام الدین

مسل نمبر 75294 میں ماریہ عرفان

زوجہ شیخ عرفان محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی ٹاؤن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند 100000/- روپے (2) طلائی زیور 30 تولے مالیتی 420000/- روپے (3) سیٹ چاندی مالیتی 1400/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ عرفان۔گواہ شد نمبر 1 شیخ عرفان محمود خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر ولد ایم بشیر احمد

مسل نمبر 75295 میں مثیل احمد

ولد خلیل احمد قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مثیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 اعزاز احمد ولد ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 75296 میں نسیم اختر

زوجہ طاہر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 216 ای۔بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418

مسل نمبر 75297 میں محمد طلحہ تبارک

ولد میاں ظفر اللہ شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) سائیکل مالیتی 3000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طلحہ تبارک۔گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام شمس مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرزا۔گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر احمد ولد مرزا نفیس احمد

مسل نمبر 75298 میں حکیم عبدالحمید جمالی

ولد ملک غلام محمد جمالی قوم کھاکھی پیشہ حکمت عمر 59 سال بیعت 1968ء ساکن جمال والا کھاکھی ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے آٹھ ایکڑ زرعی اراضی واقع موضع پنجانی اندازاً مالیتی 7000000/- روپے (2) پلاٹ برقبہ 9 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی 900000/- روپے (3) پلاٹ برقبہ ساڑھے سات مرلہ واقع فیکٹری ایریا اندازاً مالیتی 700000/- روپے (4) مکان (جوزرعی اراضی میں بناہوا ہے) اندازاً مالیتی 200000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ

-/10000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حکیم عبدالحمید جمالی۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبشر احمد ورک ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 75299 میں محمد رفیق

ولد شیخ عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم جٹ شیخ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت 1993 ساکن بستی ہزارہ 17 کسی ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ڈیڑھ مرلہ مالیتی -/100000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/100000 روپے (3) پلاٹ برقبہ ایک کنال مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام شمس مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد شیخ عبدالرحمٰن

مسل نمبر 75300 میں حمود الرحمٰن عاطف

ولد چوہدری محمود الحسن قوم آرائیں پیشہ راجپوت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7320 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمود الرحمٰن عاطف۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 74951 میں رشیدہ بٹ

زوجہ رشید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/42000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رشیدہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ملک منظور احمد ملتان ولد غلام رسول

مسل نمبر 74957 میں ریحانہ نصر اللہ

زوجہ نصر اللہ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان میں 1/8 حصہ مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ریحانہ نصر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ ولد کرامت اللہ

☆......☆......☆

مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب کی وفات

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب ولد مکرم خواجہ غلام احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 8 نومبر 2007ء کو 80 سال کی عمر میں اس دار فانی سے انتقال کر گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 9 نومبر کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں پڑھائی۔ آپ کو وصیت کرنے کا اعزاز بھی حاصل تھا بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ مرحوم خلافت احمدیہ سے بے پناہ محبت کرنے والے وجود، بہت ملنسار اور خدمت سلسلہ سے سرشار تھے مرحوم کو 1948ء سے ہی تنظیمی و جماعتی خدمات کی توفیق ملی آپ کے ایک بیٹے مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب ایم۔ ایس۔ سی فزکس ناظم اطفال ضلع لاہور 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے قافلہ کے ہمراہ لاہور سے ربوہ دو دیگر خدام کے ساتھ راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے تھے مرحوم 1944ء سے قادیان سے لاہور محمد نگر رہائش پذیر ہوئے آپ کو خدمت سلسلہ کا بے حد شوق تھا 1967ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جب وقف عارضی تعلیم القرآن کا اجراء فرمایا تو مرحوم اس تحریک میں اولین لبیک کہنے والوں میں سے تھے مرحوم دینی حمیت اور غیرت سے مالا مال تھے کبھی کسی دنیاوی عہدے کی پرواہ نہ کی اور دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا بیماری شدت اختیار کرنے سے قبل تک رابطہ و وفود کا سلسلہ جاری رکھا اور کئی افراد کو حلقہ بگوش احمدیت کیا مرحوم نے ریلوے کیرج فیکٹری راولپنڈی اور ریلوے کالونی حیدر آباد میں بطور صدر حلقہ جماعت کو منظم کیا۔ آپ کو انصار اللہ پاکستان میں دس سال تقریباً نائب قائد عمومی، کئی سال تک سیکرٹری تحریک جدید دارالرحمت وسطی ربوہ اور زعیم مجلس انصار اللہ دارالرحمت وسطی ربوہ کی خدمات کی توفیق ملی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ مکرم خواجہ فیاض احمد صاحب لاہور اور مکرم خواجہ امتیاز احمد صاحب کینیڈا اور تین بیٹیاں مکرمہ رقیہ انیس صاحبہ زوجہ مکرم انیس احمد خاں صاحب لاہور مکرمہ نصرت اسد صاحبہ زوجہ مکرم اسد اللہ کچلو صاحب راولپنڈی اور مکرمہ نزہت محمود صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر محمود اللہ کچلو صاحب کلر کہار یادگار چھوڑی ہیں۔ بوقت تدفین مرحوم کے تمام بیٹے بیٹیاں پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں سب حاضر تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ایملی برانٹے

دنیا میں بہت کم بہنیں اتنی نامور ہوئی ہیں جتنی کہ برانٹے سسٹرز۔ انگریزی ادب بالخصوص فکشن کا تذکرہ اس وقت تک ادھورا رہے گا۔ جب تک ان بہنوں کا تذکرہ نہ کیا جائے۔ یہ تینوں بہنیں جن کے اصل نام شارلٹ برانٹے، ایملی برانٹے اور این برانٹے تھے ایک نائب پادری پیٹرک برانٹے کی بیٹیاں تھیں۔ ان کا ایک بھائی بھی تھا۔ جس کا نام پیٹرک بران ویل تھا۔ جو ایک عمدہ مصور تھا۔

سب سے بڑی بہن شارلٹ برانٹے تھی جو 1816ء میں پیدا ہوئی اور 1855ء میں وفات پائی۔ اس کی وجہ شہرت اس کا مشہور ناول جین آئر ہے۔

اس کے بعد دوسرے نمبر پر ایملی جین برانٹے تھی جو 1818ء میں پیدا ہوئی اور 1848ء میں صرف تیس برس کی عمر میں وفات پائی۔ اس کا مشہور ناول ودرنگ ہائٹس ہے۔

تیسری بہن این برانٹے تھی جو 1820ء میں پیدا ہوئی اور 1849ء میں صرف 29 برس کی عمر میں انتقال کر گئی اس کے مشہور ناول Agnes Grey اور Tenant of wild Fell Hall تھے۔

تینوں بہنوں نے ان ناولوں کے علاوہ بھی کئی ناول لکھے مگر انہیں لازوال شہرت انہی ناولوں کے باعث حاصل ہوئی۔

ان ناولوں میں ایسی ناآسودگی اور غربت کی عکاسی کی گئی تھی جن کا انہیں بخوبی تجربہ تھا۔ اس کے علاوہ ان ناولوں میں محبت کی داستانیں بھی بہ کمال و تمام بیان کی گئی تھیں۔ حالانکہ ان بہنوں کو محبت کا کوئی ذاتی تجربہ نہ تھا۔

تینوں بہنوں کو شاعری سے بھی شغف تھا مگر اسے اپنے نام سے شائع کرنے سے گریز کرتی تھیں۔ 1846ء میں ان کی شاعری کا ایک مجموعہ "Poems" کے نام سے شائع ہوا۔ جن پر تین فرضی نام Currer Action Bell Ellis تحریر تھے۔

1848ء میں ان کے خاندان پر تپ دق کا موذی حملہ ہوا۔ جس کی شکار سب سے پہلے ایملی جین برانٹے بنی جس نے 19 دسمبر 1848ء کو وفات پائی۔ چھ ماہ بعد 28 مئی 1849ء کو این برانٹے نے بھی اسی موذی مرض میں انتقال کیا۔ اسی زمانے میں ان کے بھائی کا بھی اسی مرض میں انتقال ہوا۔ اب شارلٹ برانٹے اکیلی رہ گئی تھی۔ اس نے تصنیف و تالیف کا شغل جاری رکھا۔ جون 1854ء میں اس نے شادی کر لی مگر شادی کے فقط نو ماہ بعد 31 مارچ 1855ء کو اس کا بھی انتقال ہو گیا۔

19 دسمبر 1848ء ودرنگ ہائٹس کی مصنفہ ایملی برانٹے کی تاریخ وفات ہے۔

کتاب بہترین ساتھی ہے

ڈینٹل کلینک

مورخہ 11 دسمبر 2007ء سے مکرمہ ڈاکٹر آصفہ حمید صاحبہ (ڈینٹل سرجن) دانتوں کی جملہ تکالیف اوران کے علاج کیلئے نور العین دائرۃ الخدمت الانسانیہ میں اپنی خدمات کا آغاز کرچکی ہیں۔ کلینک کی ٹائمنگ صبح 9 بجے سے 1 بجے ہوگی اور پرچی فیس 20 روپے ہوگی اور شام کو 5 تا 7 بجے بھی کلینک کھلا کرے گا۔ خواتین اور 15 سال تک کے بچوں کیلئے ہفتہ اوراتوار مفت چیک اپ کروایا جاسکتا ہے۔ کلینک میں روٹین ورک کے ساتھ ساتھ درج ذیل سہولیات بھی حاصل ہوں گی۔

☆ Briges ☆Tooth Veneers ☆Crowns ☆White/Colouredtooth filling ☆Inlayes/ Onlayes ☆ Root Canal Therapy ☆Acrylic Partial Denture ☆Complete Denture ☆Cast Partial Denture ☆Impaction (Wisdom Tooth) ☆Removeable Appliances ☆Myofunction Appliances.

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ولادت

مکرم قمر احمد عامر صاحب نظارت تعلیم القرآن تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مکرمہ صادقہ طلعت صاحبہ اہلیہ مکرم سفیر بیگ صاحب کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام لبید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مرزا منیر بیگ صاحب آف ناصر آباد شیخوپورہ کا پوتا اور ڈاکٹر انور احمد صاحب آف اعوان ٹاؤن کا نواسہ ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس بچے کو والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم زاہد محمود صاحب بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم شاہد محمود صاحب بشیر آباد ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے 28 نومبر 2007ء کو ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کے بعد تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام ثانیہ شاہد عطا فرمایا ہے اور بچی کو تحریک وقف نو میں منظور فرمایا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور خادمہ دین ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مقبول احمد صاحب طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری دادی جان محترمہ مجیدن بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مظہر الحق صاحب کاٹھگڑھی طاہر آباد شرقی ربوہ مورخہ 3 دسمبر 2007ء کو بعمر 105 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مورخہ 5 دسمبر 2007ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے پیچھے 6 بیٹے مکرم رانا عبدالجبار صاحب کاٹھگڑھی مکرم رانا مشتاق احمد صاحب، مکرم رانا اشفاق احمد صاحب، مکرم رانا عبدالرزاق احمد صاحب، مکرم رانا اکرم احمد صاحب، مکرم رانا مظفر احمد صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ بسم اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب بہادر شیر مرحوم یادگار چھوڑی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے آپ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تعطیل

مورخہ 20 تا 22 دسمبر 2007ء کو عیدالاضحیٰ کی سرکاری تعطیلات کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں لذیذ کھانوں کا مرکز

چکن کڑاہی، چکن تکہ، مٹن کڑاہی، سیخ کباب، شامی کباب، چپل کباب، چکن فرائڈ رائس، ایگ فرائڈ رائس، چکن کارن سوپ، چکن منچورین، کوفتے، دال ماش، چکن وتجیٹبل رول، آلو اور قیمے والے سموسے۔ اور فرائی مچھلی دستیاب ہیں۔ نیز دوپہر کے وقت کھانے کا انتظام بھی شروع ہوگیا ہے۔ اس میں سبزی، دال، آلو گوشت، چنے کا پلاؤ وغیرہ میسر ہوں گے۔ خوبصورت لان میں شادی بیاہ کی تقریب کے لئے تشریف لائیں۔ لیڈیز کے لئے پردے کا انتظام موجود ہے۔ ٹیلی فون پر آرڈر بک کروائیں۔

(فاران ریسٹورنٹ مبشر مارکیٹ ریلوے روڈ دارالرحمت غربی ربوہ فون نمبر 047-6213653)

ربوہ میں طلوع وغروب 19 دسمبر	
طلوع فجر	5:33
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	5:09

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

فروٹ اینڈ وتجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل وبجی ٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

النصرت ٹریڈرز
امپورٹ، ایکسپورٹ کا با اعتماد ادارہ
042-7831106,6117231
4 کالج بلاک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

آرم میور CM جرمن سیل بند دستیاب ہے۔
ایف بی ہومیو کلینک سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون نمبر 047-6212750

جماعت احمدیہ عالمگیر کو دل کی گہرائیوں سے عید مبارک
علی تکہ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: محمد اکبر فون: 047-6212041

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

Rana Muhammad Afzal
HASSAN ESTATE & BUILDERS
جائیداد کی خرید وفروخت اور تعمیرات کا با اعتماد ادارہ
23-Basement Bank Square Market Model Town, Lahore
Ph:042-5834545,5831223-Mobile: 0321-4698528

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان واقع ناصر آباد غربی بہترین لوکیشن رقبہ 18 مرلے نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے
برائے رابطہ: 0334-6216876

Let's hear the Whispers......
audifon coselgi
HEARING DIAGNOSES
EAR MOULDS
HEARING AID SERVICES
Ad Colors to Life......

www.rchipak.com
Rehabilitation Center
for Hearing Impaired
Ghafoor Plaza, 289- Ferozepur Road, Lahore - Pakistan Ph: 042-583 5808, 588 3773, 588 4412 Fax: 042-585 5585
www.widex.com/pk rchipak@brain.net.pk
سماعت سے متعلقہ اپنے کسی بھی مسئلے کیلئے قریبی سنٹر سے رابطہ کیجئے
•Karachi Center: Ph: 021-412 1836 Mob: 0300-2625196 •Rawalpindi Center: Ph: 051-484 1988 Mob: 0333-5173509
•Peshawar Center: Ph: 091-5262347 •Faisalabad Center: Ph: 041-8733150 Mob: 0300-668 6316 •Quetta Center: Mob: 0300-3819343
•Sargodha Center: Ph: 048-210035-7 Mob: 0300-8700457 •Mardan Center: Ph: 0937-873226 Mob: 0304-9614246